Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیٰحضرت بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر [illegible] مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۵ جنوری ۱۹۳۸ء جلد [illegible]

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱		منظوری ریٹائرمنٹ و رخصت منشی محمد شفیع خاں سینیر سپرنٹنڈنٹ اکاؤنٹ و خزانہ	۲
۲	//	منتقلی ڈاکٹر نیاز احمد باشندہ ضلع غیر	//
۳	//	رخصت فیروزہ بیگم لیڈی سب اسسٹنٹ سرجن	//
۴	//	رخصت (برائے فریضہ حج) منشی ظہیر الحسن صاحب ڈپٹی سکریٹری صدر	//
۵	//	توسیع بحالتِ ملازمت تھو سنگھ باشندہ ضلع غیر	۳
۶	//	منتقلی ڈاکٹر عطا محی الدین سب اسسٹنٹ سرجن باشندہ علاقہ غیر	//
۷	//	معطلی شیخ دولا صاحب مصاحب	//
۸	//	رخصت و اجازت تعطیلات سپرنٹنڈنٹ صاحب ٹیلیفون	//
۹		متفرق آرڈرزان اسٹیٹ کونسل	۳تا

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۹ جنوری ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۹ جنوری ۱۹۳۳ء میں حکم عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۲ء بابت نازنت منشی محمد شفیع خاں صاحب سپرنٹنڈنٹ کاؤنٹ وخواندہ مشاہرہ دار ایک سو اسی روپیہ ماہانہ بابت منظوری رخصت پنشن بوجوب استحقاق از یکم تا ۳۰ دسمبر ۱۹۳۲ء و غیر پنشن متعلقہ انعام وغیرہ بجلسہ کونسل پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

کونسل کو حکم نازنت منظوری رخصت سے اتفاق ہے چونکہ منشی محمد شفیع خاں صاحب گورنمنٹ پنشنر ہیں اس لئے حسب قاعدہ وہ ریاست سے انعام وغیرہ پانے کے مستحق نہیں ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو ارسال کیجائے۔ و پنشن متعلقہ حسب قاعدہ داخل محافظ خانہ کیجائے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۹ جنوری ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۹ جنوری ۱۹۳۳ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت مستقلی ڈاکٹر نیاز احمد باشندہ ضلع فیروزپور از تاریخ ختم مدت امتحانی ۳۰ ستمبر ۱۹۳۲ء بمشاہرہ موجودہ پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

چونکہ کام قابل اطمینان ظاہر کیا گیا ہے لہذا ڈاکٹر نیاز احمد باشندہ ضلع فیروزپور تاریخ ختم مدت امتحانی ۳۰ ستمبر ۱۹۳۲ء سے بمشاہرہ موجودہ مستقل کیا جانا منظور رہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل — دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۹ جنوری ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۹ جنوری ۱۹۳۳ء میں کاغذات بابت منظوری رخصت رعایتی چارم یوم نیروزہ بیگم لیڈی اسسٹنٹ سرجن مشاہرہ دار ایک سو پچاس روپیہ ماہوار ۲۰ نومبر ۱۹۳۲ء تا یکم دسمبر ۱۹۳۲ء پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

حسب اتفاق فائنانس نیروزہ بیگم لیڈی اسسٹنٹ سرجن کی رخصت رعایتی چارم یوم ۲۰ نومبر ۱۹۳۲ء تا یکم دسمبر ۱۹۳۲ء منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۹ جنوری ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۹ جنوری ۱۹۳۳ء میں حکم عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۳۲ء جس میں صراحت ہے کہ حسب تحریر عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر پبلک ورکس و اتفاق فائنانس منشی نذیر حسن صاحب ڈپٹی سکریٹری سررشتہ صدر کی رخصت چارماہ بغرض ادائیگی فریضہ حج از یکم جنوری ۱۹۳۳ء تا آخر اپریل ۱۹۳۳ء بطعات تنخواہ چارماہ بطور پیشگی منظور کیجاتی ہے۔ ایام رخصت میں جگہ صدر کا کام منشی سوار اولی صاحب ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہاؤں کے علاوہ خدمات متعلقہ تفویض کیا جاتا ہے، پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

کونسل کو حکم معروضہ بالا سے کلیۃ اتفاق ہے

حکم ہوا کہ

چونکہ اجرائے احکام ہو چکا ہے اس لئے سررشتہ صدر سے صرف تذکرہ ہو اور ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل — دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۰ر جنوری ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۰ر جنوری ۱۹۳۳ء میں تجویز عالیرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت توسیع تقرر عارضی نتھو سنگھ باشندہ ضلع غیر بعہدہ فیلڈمین برائے یکسال از ۱۱ر جنوری ۱۹۳۳ء بمشاہرہ تیس روپیہ پیش ہوکر واضح ہوا کہ نامبردہ کا عارضی تقرر چھ ماہ کے لئے بحکم اجلاس عالیرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر مورخہ ۲۱ر ستمبر ۱۹۳۲ء ہوا تھا۔ اب ایکسال کے لئے مزید توسیع کی تحریک کی ہے اور ظاہر کیا ہے کہ اس ساخ کیلئے رام پور کا باشندہ دستیاب نہیں ہوتا۔

لہذا طے پایا کہ:-

نتھو سنگھ باشندہ ضلع غیر کی عارضی ملازمت میں بمشاہرہ موجودہ بعہدہ فیلڈمین ایک سال کی توسیع ۱۱ر جنوری ۱۹۳۳ء سے منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۹ر جنوری ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۹ر جنوری ۱۹۳۳ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت منظوری مستقلی ڈاکٹر علاء محی الدین سب اسسٹنٹ سرجن باشندہ علاقہ غیر مشاہرہ دارستہ عہدہ از یکم دسمبر ۱۹۳۲ء جو ختم مدت امتحانی ایک سال تا تاریخ ۳۰ر نومبر ۱۹۳۲ء ورشن کارگزاری پیش ہوکر طے پایا کہ:-

چونکہ ہنگام تقرر ابتدائی برائے ایکسال سروس سلکشن بورڈ کا مشورہ ہوچکا ہے اور اس مدت میں کارگزاری تسلی بخش انجام دیا ہے لہذا یکم دسمبر ۱۹۳۲ء سے ڈاکٹر علاء محی الدین سب اسسٹنٹ سرجن کو مشاہرہ موجودہ مستقل کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۹ر جنوری ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۹ر جنوری ۱۹۳۳ء میں حکم عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۰ر دسمبر ۱۹۳۲ء دربارہ تفصیل پیش ہوا کہ چونکہ شیخ ودل صاحب معاصب کو بلوہ میں مشتبہ ہونے کے باعث پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ لہذا انکو تا انفصال مقدمہ معطل کیا جاتا ہے۔

طے پایا کہ:-

کونسل کو حکم معطلی مصرحۂ بالا سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۹ر جنوری ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۹ر جنوری ۱۹۳۳ء میں حکم عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۰ر دسمبر ۱۹۳۲ء بابت منظوری رخصت رعایتی ہنس یوم منسٹر جان والٹر ڈیگری ویر سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون از ۲۷ر دسمبر ۱۹۳۲ء تا ۵ر جنوری ۱۹۳۳ء و اجازت استفادہ از تعطیلات ۲۲ر دسمبر ۱۹۳۲ء تا ۲۶ر دسمبر ۱۹۳۲ء پیش ہوکر طے پایا کہ:-

کونسل کو حکم محولۂ بالا سے اتفاق ہے

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے حکم مورخہ ۲۰ر دسمبر ۱۹۳۲ء و حکم ہذا کی ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو ارسال کیجائے۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

کو نفاذ ت مسلک نامنظور ہونے حسب سفارش عالیرتبت صاحب منسٹر بہادر پبلک ورکس منسٹر جان والٹر ڈیگری ویر رخصت سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون کو آگرہ جانے کے لیے ۲۲ر دسمبر تا ۲۶ر دسمبر ۱۹۳۲ء تعطیلات سے استفادہ کی اجازت دی اور حسب نقشہ ہیئت حکم نامہ ۲۰ر دسمبر ۱۹۳۲ء تا ۵ر جنوری ۱۹۳۳ء ہنس یوم کی رعایتی رخصت منظور کی جاتی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب ٹیلیفون کی عدم موجودگی میں منشی عبدالحمید انسپکٹر ٹیلیفون اپنے کام کے علاوہ ان کے کام کے بھی ذمہ دار رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام برائے پیشی کونسل صاحب سکریٹری بہادر کونسل کی خدمت میں بھیجے جائیں۔

۲۰ر دسمبر ۱۹۳۲ء — دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۸ر جنوری ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے غیرمعمولی جلسہ منعقدہ ۸ر جنوری ۱۹۳۶ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری رقوم تعدادی ۱۸۱۲۵ مندرجہ روئداد جلسہ ڈیولپمنٹ بورڈ منعقدہ ۱۰ر اکتوبر ۱۹۳۵ء مد آئیٹم ۱۱ پیش ہوکر طے پایا کہ:-

مبلغ اٹھارہ ہزار ایک سو پچیس روپیہ کی رقوم مندرجہ روئداد کی منظوری دی جاتی ہے۔ نیز آئیٹم ۱۵ کے متعلق منظور کیا جاتا ہے کہ آئندہ تین سال کے واسطے چھ پائی فی من باربرداری نیشکر کے لئے قایم کیا جائے۔ نیشکر کی باربرداری ٹرالی ڈپو واقع تحصیل شاہ آباد سے ذریعہ لاری ہوگی۔ مزارعین سے صرف چھ پائی فی من چارج ہوگا اور باقی تین پائی فی من کمپنیاں ادا کریں گی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے حکم و روئداد نقل روئداد کی ایک نقل عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں۔ ایک نقل عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر پبلک کی خدمت میں۔ ایک نقل صاحب فنانس سکریٹری کی خدمت میں ایک نقل دفتر کونسل میں ارسال کیجائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بخدمت عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ ارسال کیئے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

روئداد

ڈیولپمنٹ بورڈ کا گیارہواں جلسہ بتاریخ ۱۰ر اکتوبر ۱۹۳۵ء بوقت ساڑھے گیارہ بجے عالیمرتبت جناب صاحب ڈیولپمنٹ منسٹر بہادر کے دفتر میں بمقام رنگ محل منعقد ہوا جسمیں حسب ذیل اصحاب نے شرکت فرمائی۔

(۱) عالیمرتبت مسٹر آر۔ ایس۔ سائمنس صاحب بہادر آئی۔ سی۔ ایس۔ .... چیرمین
(۲) عالیمرتبت مسٹر بشیر حسین زیدی صاحب بہادر　ممبر
(۳) عالیمرتبت مسٹر ایم۔ اے۔ رؤف صاحب بہادر　ممبر
(۴) مسٹر گرجا شنکر صاحب۔ ورما۔　ممبر
(۵) مسٹر آر۔ اے گرانٹ گورڈن صاحب }
(۶) مسٹر سی۔ ای۔ ایم بج صاحب او۔ بی۔ ای } تمام متعلقان شوگر کمپنیز　ممبر
(۷) مسٹر نورالنبی خانصاحب چیرمین میونسپل بورڈ۔　ممبر
(۸) منشی احسان علی صاحب پٹھان۔　ممبر

(۱) گزشتہ میٹنگ کی روئداد کی تصدیق ہوئی بجز اس کے کہ آئیٹم ۱۳ کی بابت یہ طے ہوا کہ اسکو روئداد سے نکالدیا جائے اور موجودہ روئداد کے آخری آئیٹم کے طور پر ایزاد کر لیا جائے۔

(۲) ڈیولپمنٹ بورڈ کی مالی حالت پر غور کیا گیا مسٹر گرانٹ گورڈن صاحب نے اظہار رائے فرمایا کہ آئندہ باقاعدہ ہر ماہ کے آخری ہفتہ کو ڈیولپمنٹ بورڈ کا جلسہ ہوا کرے اسمیں بورڈ کے تمام ممبران کے روبرو ایک نقشہ پیش ہوا کریگا جسمیں کہ گزشتہ ماہ کی واقعی پیداوار نیشکر پر جو ڈیوٹی برآمد ہوتی ہو اسکی تخمینی آمدنی جو ڈیولپمنٹ فنڈ کو حاصل ہوگی درج ہوا کریگی اس طرح سے بورڈ کو ہر دو امور کی اطلاع رہے گی۔ یعنی ہر تاریخ کی واقعی کیا کیا رہی اور آئندہ تخمینہ آمدنی کیا رہا۔

(۳) بورڈ نے محکمہ زراعت میں ایک اسپیشل آفیسر بعہدہ جد کامدار کے تقرر کئے جانے کی تجویز کو منظور کیا۔ اس اسپیشل آفیسر کی خاص ڈیوٹی یہ ہوگی کہ کاشت نیشکر کی دیکھ بھال کرے گا اور اس مقصد کے واسطے یہ طے کیا گیا کہ [illegible] روپیہ کی گرانٹ کی منظوری عطا فرمائے جانے کے لئے حکومت سے سفارش کیجائے۔ ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت نے اسبارہ میں مفصل تجویز ریونیو منسٹر کی وساطت گرانٹ کی منظوری سے قبل پیش کرنے کا ذمہ لیا ہے۔

(۴) بورڈ کے فنڈ کے آئندہ استعمال کی بابت چیرمین صاحب کا نوٹ پڑھا گیا اور یہ طے کیا گیا کہ یہ نوٹ تمام ممبروں کے پاس برغرض اظہار رائے گشت کرانا چاہئے اور آئندہ جلسہ میں آئے

پیش کیجائے۔ مسٹر گرانٹ گوڈون صاحب نے اظہار رائے کیا کہ بڑے بڑے مقاصد کے واسطے فنڈ کے مقرر کرنے میں مختلف مخصوص مقاصد کے واسطے دس فیصدی کے نام کا تخمینہ [illegible] مختلف مخصوص مقاصد کے واسطے نکال لیا جایا کرے۔

(۵) بورڈ نے طے کیا کہ مویشیان ریاست کی ترقی نسل کیواسطے امسال ــــ گرانٹ منظور کئے جانے کے بارہ میں حکومت سے سفارش کیجائے۔

(۶) بورڈ نے طے کیا کہ ڈیولپمنٹ بورڈ کے جلسہ ــ کی ریزولیوشن کے مطابق جو محصول گاڑی ہائے نیشکر پر واگذاشت ہوا ہے اس کا معاوضہ تعدادی ــــ پیلی بہیج کے ٹھیکہ دار کو واجب الادا ہے۔ لہذا اس گرانٹ کی منظوری کی سفارش حکومت سے کیجائے۔

(۷) بورڈ نے چیرمین صاحب میونسپلٹی کی گرانٹ تعدادی ــــ کے مطالبہ پر کہ جس کو وہ شہر کے گرداگرد سڑکوں کے پختہ کرنے کے واسطے طلب کر رہی تھی غور کیا۔ یہ نتیجہ نکالا گیا کہ یہ تجویز ڈیولپمنٹ بورڈ کے رزولیوشن جلسہ کی قطعی متضاد ہے۔ لیکن بورڈ مخصوص طور پر سڑک کے اس قطعہ کو جو پہاڑی دروازہ اور کارخانہ آبکاری کے پاس واقع ہے۔ پختہ کرنے کو ــــ کی گرانٹ منظور کرنے کی حکومت سے سفارش کئے جانے کے لئے متفق ہوا کیونکہ یہ قطعہ نیشکر والوں کے استعمال میں رہتا ہے۔ چیرمین صاحب میونسپلٹی تب دوسرے قطعات کی گرانٹ کے مطالبہ جات واپس لینے کے واسطے رضامند ہوگئے اور اس امر کا اعتراف کیا کہ یہ قطعات خاص طور پر شہری آبادی کے مفاد کے واسطے ہیں لہذا ڈیولپمنٹ کے ذریعہ ان کی بہبودی کی کوئی امید نہیں کیجاسکتی۔

(۸) ایرنیشوں کے فیکٹریز میں ٹرینڈ کیجانے والے کمیٹی کی تجاویز کے مطابق بورڈ نے طے کیا کہ حکومت سے ــــ کی گرانٹ کی سفارش کیجاوے۔ یہ گرانٹ آٹھ اپرنٹسان میکنیکل و الیکٹریکل انجنیرنگ ڈپارٹمنٹ آف شوگر فیکٹریز کی ایک سال کی تنخواہ کے واسطے درکار ہوگی۔

(۹) عالی مرتبت جناب منسٹر صاحب بہادر پبلک ورکس کی تجویز خام سڑکوں پر پلوں کے تعمیر کی بابت ایک سب کمیٹی سے متعلق کیگئی جس میں مسٹر سی۔ ڈی۔ ایم۔ ہج صاحب۔ عالی مرتبت منسٹر صاحب بہادر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ و چیرمین صاحب میونسپلٹی شریک ہیں۔ یہ سب کمیٹی تعمیر پل ہائے کا ایک مفصل پروگرام مرتب کرے گی جس میں کہ لائٹ ریلوے کی توسیع میں جو پل درکار ہوں گے ان کا بھی مناسب لحاظ رکھا جائے گا۔

(۱۰) بورڈ نے طے کیا کہ حکومت سے ــ روپے کی گرانٹ منظور کرنے کی سفارش کیجائے جس میں سے ــــ روپیہ شوگر کمپنی کو ادا کئے جائیں گے۔ کیونکہ یہ کوآپریٹو مارکٹ سوسائٹی ملک کے کل اخراجات کا پچاس فیصدی ہے۔
اور [illegible] ریاست کی آمدنی میں سے ہوں گے کیونکہ یہ صرف واقعی ذریعہ تحصیل محاصل تک ہوا ہے۔

(۱۱) بورڈ نے طے کیا کہ حکومت سے سفارش کی جائے کہ آئندہ تین سال کے واسطے چھ پائی فی من کی باربرداری نیشکر کی منظوری عطا فرمائی جائے نیشکر کی باربرداری متوالی ڈبے سے جو کہ تحصیل شاہ آباد میں ہے ذریعہ لاری ہوگی یہ طے شدہ امر ہے کہ مزارعین سے صرف چھ پائی فی من چارج کیا جائے گا اور بقایا تین پائی فی من کمپنیاں ادا کریں گی۔

(۱۲) کمپنیوں کی برائے گرانٹ تعمیر سڑک ہائے مارکنگ گراؤنڈ ملتوی رہے تاکہ اس معاملہ میں مسٹر ہج صاحب عالی مرتبت جناب منسٹر صاحب بہادر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کافی غور و پرداخت کرکے تصفیہ فرمالیں۔

(۱۳) بورڈ نے طے کیا کہ ــــ کے گرانٹ کی منظوری کی حکومت سے سفارش کیجائے جس سے ڈیولپمنٹ بورڈ کے جلسہ [illegible] کے تتمہ کے مطابق گذشتہ موسم میں لائٹ ریلوے کے کام میں کمی کی نصف رقم کو پورا کیا جاسکے۔

(۱۴) بریلی۔ مرادآباد روڈ سے ملحقہ فیکٹری کو اپروچ روڈ جاتی ہے اسکے متعلق یہ طے ہوا کہ اولاً چیرمین صاحب کو یہ تحقیق کرلینا چاہیے

کہ یہ کوئی قابل اعتراض بات نہ ہوگی اگر کمپنیاں اس سڑک کو
بطور پرائیویٹ روڈ کے قائم کرلیں۔

(۱۵) بورڈ نے طے کیا کہ خانصاحب ضمیر احمد ہاشمی صاحب ریونیو
سکرٹری بہادر بطور ممبر (Co-opted Member)
شریک کئے جائیں۔

(۱۶) چیرمین صاحب کے خدمات ڈیولپمنٹ بورڈ کو جو انہوں نے
عرصہ ڈھائی سال کے اندر انجام دیا مسٹر گرانٹ
گوون نے قابل قدر اور بیش بہا ہونے کا اعتراف کیا
اور سب ممبران نے اتفاق ظاہر کیا چیرمین صاحب نے
مسٹر گرانٹ گوون کے ان ہمدردانہ الفاظ کا شکریہ ادا کیا

دستخط عالیمرتبت جناب آر ایس سالمنس بہادر
چیرمین ڈیولپمنٹ بورڈ